روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 2 اگست 2011ء .... 1432 ہجری 2 ظہور 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 177

شکر نعمت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہؓ کے پاس تشریف لائے، اور ان کے سامنے سورۃ الرحمٰن کی شروع سے آخر تک تلاوت کی۔ صحابہ خاموش رہے اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے یہ سورۃ جنوں کے سامنے پڑھی تھی، جب بھی میں یہ آیت پڑھتا۔ کہ تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کا انکار کرو گے تو وہ کہتے اے ہمارے رب! ہم تیری نعمتوں میں سے کسی چیز کو بھی نہیں جھٹلاتے اور تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں۔

(ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، سورۃ الرحمٰن حدیث نمبر 3213)

جلسہ سالانہ برطانیہ کے بابرکت اور کامیاب انعقاد پر افضال الٰہیہ کی بارش اور شکرانہ کے جذبات کا اظہار

اللہ کے فضل سے کارکنان اپنی تمام صلاحیتوں کے ساتھ جلسے کی ڈیوٹی ادا کرتے ہیں

جلسہ کا حقیقی فائدہ اور شکر تبھی ہوگا جب ہم جلسہ کو پاک تبدیلی پیدا کرنے کا ذریعہ بنالیں گے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 29 جولائی 2011ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کررہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 29 جولائی 2011ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ یو۔ کے اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور بے انتہا احسانات کا اظہار کرتے ہوئے اپنے اختتام کو پہنچا۔ بلا استثناء ہر ایک کا یہ اظہار ہے کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کے فضلوں، رحمتوں اور احسانوں کی بارش کو برستے ہوئے دیکھا۔ اللہ کرے کہ ہمارے یہ جذبات، یہ احساسات، یہ پاک تبدیلیاں اور اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحمت کے نظارے جو ہر ایک نے مشاہدہ کئے، ان کے پاک نتائج دائمی ہوں۔ حضرت مسیح موعود کے مامور ہونے کا مقصد تزکیہ نفس اور اصلاح ہے اس لئے ہمیں صرف قیل وقال پر محدود نہیں ہونا چاہئے۔ اللہ کرے کہ ہمارے یہ تمام احساسات وجذبات اس بنیادی مقصد کے حصول کا ذریعہ بن جائیں۔ جلسہ کا حقیقی فائدہ اور شکر تبھی ہوگا جب ہم اس جلسہ کو اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کا ذریعہ بنالیں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہماری شکر گزاری اگر اپنی عملی حالتوں کی بہتری کی کوششوں اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے مواقع مہیا فرمانے اور بھرپور فائدہ اٹھانے پر ہوگی تو پھر فضلوں کی بارش بھی پہلے سے بڑھ کر ہم اپنے پر برستا دیکھیں گے۔ پس اس جلسہ کی برکات کو رمضان المبارک جو کہ شروع ہونے والا ہے۔ کی برکات میں داخل کرتے ہوئے رمضان کے روحانی ماحول سے بھی بھرپور فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں۔ اپنے اندر پاک تبدیلیاں جو ہم نے محسوس کی ہیں انہیں مزید صیقل کرنے کی ہم رمضان میں کوشش کریں، تبھی ہم جلسے کے کامیاب انعقاد پر اللہ تعالیٰ کے حقیقی شکر گزار بن سکیں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جلسہ گزر جانے کے بعد دوران جلسہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور انعاموں کا ذکر اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہونے کیلئے کیا جاتا ہے، ایک دوسرے کا شکر گزار ہونے کیلئے یہ ذکر چلتا ہے کیونکہ بندوں کا شکر کرنا بھی ضروری ہے۔ فرمایا کہ اللہ کے فضل سے 96 ممالک کے احمدیوں کو اس جلسہ میں نمائندگی کی توفیق عطا ہوئی۔ احمدیوں کے ساتھ کثرت سے غیر از جماعت مہمان بھی اس جلسہ میں شامل ہوئے۔ حضور انور نے دنیا کے مختلف ممالک سے آئے ہوئے غیر از جماعت مہمانوں کے جلسہ کے بارے میں اپنے نیک جذبات اور تاثرات کا ذکر کیا۔ حضور انور نے ان کی طرف سے جلسہ کے عمدہ انتظامات، پروگرامز، اکرام ضیف، کارکنان جلسہ کے خوش اخلاق رویہ اور اخلاص نیز کامیاب جلسہ سالانہ کے انعقاد پر ان کے نیک جذبات، شکریہ کا اظہار اور مبارکباد کا پیغام کارکنان اور احباب جماعت کو پہنچایا۔ فرمایا کہ اس مرتبہ امریکہ کے کافی لوگ یو کے جلسہ میں آئے ہوئے تھے، میرے ساتھ ملاقات میں وہ لوگ شکر اور اللہ تعالیٰ کی حمد کے جذبات سے لبریز تھے، جماعت اور خلافت سے وابستگی پر ان کے جذبات ناقابل بیان تھے۔ آنحضرتؐ، حضرت مسیح موعود اور خلافت احمدیہ کی محبت محض اللہ تعالیٰ کی محبت کے حصول کے لئے ان کے دلوں میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کے ایمان وایقان کو مزید بڑھائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایم ٹی اے نے دنیائے احمدیت کو ایک کرنے اور جلسوں اور دوسرے پروگراموں کو دکھانے میں جو کردار ادا کیا ہے اور کررہا ہے اس سے مجھ سمیت تمام دنیا کے احمدی ایم ٹی اے کے کارکنوں کے بہت شکر گزار ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب پروگرام پیش کرنے والوں، پروگراموں میں شامل ہونے والوں، مختلف پروگرام تیار کرنے والوں اور دکھانے والوں کو جزا عطا فرمائے۔ اس مرتبہ واقفین نو کارکنان اور کارکنات کو بعض اہم ڈیوٹیاں سونپی گئی تھیں، انہوں نے بھی بہت ذمہ داری اور اخلاص سے نمایاں ہو کر اپنے فرائض ادا کئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ انہیں اپنے وقف کی روح کو قائم رکھتے ہوئے کام کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ حضور انور نے جلسہ سالانہ جرمنی اور جلسہ سالانہ یو۔ کے کے دوران لجنہ جلسہ گاہ میں عورتوں کا خاموشی سے جلسہ کی کارروائی سننے نیز نظم وضبط اور ڈسپلن سے بیٹھنے کی تعریف کی اور فرمایا کہ آئندہ اس سے بھی بڑھ کر اپنے ڈسپلن کا اظہار کریں اور جلسے کی برکات کو سمیٹنے کی کوشش کریں۔ فرمایا کہ جلسہ کے کارکنان بڑی محنت سے سارے نظام کو قائم کرنے کا کام اور پھر وائنڈ اپ کرنے کا کام کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو بہترین جزاء دے۔ آمین

حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ کی سیرت کا نقشہ

حضرت مصلح موعود نے 1931ء میں چند بچوں کی تقریب آمین منعقد کی تو اس میں حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ کا ذکر کرتے ہوئے یہ شعر لکھا۔

وہ میری ناصرہ وہ نیک اختر
عقیلہ با سعادت پاک جوہر

(الفضل 7 جولائی 1931ء)

تاریخ وفات از عبدالکریم قدسی صاحب

''حضرت سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ'' کے اعداد 2011ء ہیں۔

انٹرمیڈیٹ کلاسز (ایوننگ)

(مریم صدیقہ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ)

نظارت تعلیم کے ادارہ مریم صدیقہ گرلز ہائر سیکنڈری سکول میں شام کے اوقات میں نئے سال کی انٹرمیڈیٹ کلاسز کا اجرا کیا جارہا ہے۔ ان کلاسز میں مندرجہ ذیل تین گروپس میں داخلہ کیا جائے گا۔

☆ پری میڈیکل گروپ، پری انجینئرنگ گروپ، آئی سی ایس (I.C.S)

☆ داخلہ فارم مورخہ 3/اگست سے صبح 8:00 تا 11:00 بجے تک حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

☆ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 11/اگست 2011ء دوپہر 11 بجے تک ہے۔

☆ لسٹ برائے انٹرویو مورخہ 15/اگست 2011ء کو آویزاں کردی جائے گی۔

☆ انٹرویو مورخہ 18,17/اگست 2011ء کو ہوگا۔

☆ میرٹ لسٹ مورخہ 21/اگست 2011ء کو صبح 9 بجے آویزاں ہوگی۔

☆ واجبات مورخہ 22 تا 25/اگست ایک بجے دوپہر تک وصول کئے جائیں گے۔

☆ آغاز تدریس انشاء اللہ مورخہ 3 ستمبر 2011ء سے ہوگا۔

خطبہ جمعہ

حضرت مسیح موعود چودھویں صدی کے مجدد اور مسیح و مہدی ہیں

آپ کا اعزاز صرف ایک صدی کا مجدد ہونے کا نہیں بلکہ آخری ہزار سال کا مجدد ہونے کا ہے

ہر خلیفہ اپنے وقت میں مجدد ہی ہوتا ہے کیونکہ وہ اسی کام کو آگے بڑھا رہا ہوتا ہے جو حضرت مسیح موعود کا کام ہے۔ چاہے وہ مجدد ہونے کا اعلان کرے یا نہ کرے

اگر کبھی دو صدیوں کے سنگم پر اللہ تعالیٰ چاہے تو ایسے مجدد کا مقام کسی بھی خلیفہ کو دے سکتا ہے جو اس وقت کا خلیفہ ہوگا، وہ اس سے اعلان کروا سکتا ہے

مجددین ایک وقت میں کئی کئی ہو گئے، بلکہ ہزاروں بھی ہو سکتے ہیں۔ جبکہ خلیفہ ایک وقت میں ایک ہی ہوگا

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 10/جون 2011ء بمطابق 10/احسان 1390 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

27 مئی کے خطبے میں میں نے قرآنِ کریم اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات کے حوالے سے جماعت میں خلافت کے جاری نظام کی بات کی تھی۔ اس سلسلے میں اس وقت میں مجددین کے حوالے سے بھی کچھ کہنا چاہتا تھا لیکن چونکہ مضمون تھوڑی سی تفصیل چاہتا تھا اس لئے بھی اور کچھ میں مزید حوالے دیکھنا چاہتا تھا، اس لئے میں نے اس دن بیان نہیں کیا، اس بارے میں آج کچھ بیان کروں گا۔

کچھ عرصہ ہوا وقفِ نو کلاس میں ایک بچے نے سوال کیا کہ کیا آئندہ مجدد آ سکتے ہیں؟ اس سے مجھے خیال آیا کہ یہ سوال یا تو بعض گھروں میں پیدا ہوتا ہے کیونکہ بچوں کے ذہنوں میں اس طرح سوال نہیں اُٹھ سکتے۔ یا بعض وہ لوگ جو جماعت کے بچوں اور نوجوانوں میں بے چینی پیدا کرنا چاہتے ہیں سوال پیدا کرواتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کے مطابق آپؐ نے ہر صدی کے سر پر مجدد آنے کا فرمایا، اور جماعت میں مختلف وقتوں میں یہ سوال اُٹھتے رہے ہیں، جماعت کے مخلصین میں نہیں، بلکہ ایسے لوگ جو جماعت میں رخنہ ڈالنے والے ہوں ان لوگوں کی طرف سے یہ سوال اٹھائے جاتے رہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بھی اس بارے میں مختلف موقعوں پر وضاحت فرمائی ہے۔ پھر خلافت ثالثہ میں یہ سوال بڑے زور و شور سے اٹھایا گیا، اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے مختلف موقعوں پر اور خطبات میں اس پر بڑی سیر حاصل بحث کی ہے۔ پھر خلافت رابعہ میں بھی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے بھی یہ سوال کیا گیا۔ بہرحال یہ ایک ایسا معاملہ ہے جس کو وقتاً فوقتاً اُٹھایا جاتا ہے یا ذہنوں میں پیدا ہوتا ہے، یا پیدا ہوتا رہا ہے۔ اور منافق طبع لوگ جو ہیں ان کی یہ نیت رہی ہے کہ کسی طرح جماعت میں بے چینی پیدا کی جائے کہ خلافت اور مجددیت میں کیا فرق ہے؟ اس بارے میں عموماً بڑی ہوشیاری سے علم حاصل کرنے کے بہانے سے بات کی جاتی ہے یا اس حوالے سے بات کی جاتی ہے۔ لیکن بعد میں یہ ثابت ہوتا ہے کہ نیت کچھ اور تھی۔ خاص طور پر خلافتِ ثالثہ میں یہ ثابت ہوا کہ اس کے پیچھے ایک فتنہ تھا۔ لیکن بہرحال اللہ تعالیٰ کا حضرت مسیح موعود سے یہ وعدہ ہے کہ آپ کے بعد آپ کی جاری خلافت کے لئے بھی وہ زبردست قدرت کا ہاتھ دکھائے گا۔ (ماخوذ از رسالہ الوصیت روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 304) اس لئے ایسے فتنے جب بھی اُٹھے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ختم کر دیئے کیونکہ جماعت کی اکثریت ان کا ساتھ دینے والی نہیں تھی۔ گو آج یہ فتنہ اس طرح تو نہیں ہے جو تکلیف دِہ صورتحال حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے لئے پیدا کرنے کی کوشش کی گئی تھی، لیکن بہرحال کیونکہ سوال اِکّا دُکّا اُٹھتے رہتے ہیں اس لئے اس کی تھوڑی سی وضاحت کر دیتا ہوں۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے کہ ہر صدی میں تجدید دین کے لئے مجدد کھڑے ہوں گے۔ (سنن اَبی داؤد کتاب الملاحم باب ما یذکر فی قرن المئۃ حدیث 4291) اور وہاں جو الفاظ ہیں اس میں صرف واحد کا صیغہ نہیں ہے بلکہ اس کے معنی جمع کے بھی ہو سکتے ہیں اور حضرت مسیح موعود نے اسے اپنے دعوے کی صداقت کے طور پر بھی پیش فرمایا ہے۔ اس وقت میں حضرت مسیح موعود کے کچھ حوالے آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ اس بارہ میں آپ کے ارشادات اور تحریرات تو بے شمار ہیں جن کو بیان کرنا ممکن نہیں ہے، تاہم چند حوالے جیسا کہ میں نے کہا کہ میں پیش کرتا ہوں۔ اگر اِن کو غور سے دیکھا جائے تو آئندہ آنے والے مجددین کے بارہ میں بھی بات واضح ہو جاتی ہے۔ آپ ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

"خدا نے (دین حق) کے ساتھ ایسا نہ کیا اور چونکہ وہ چاہتا تھا کہ یہ باغ ہمیشہ سرسبز رہے اس لئے اس نے ہر یک صدی پر اس باغ کی نئے سرے آبپاشی کی اور اس کو خشک ہونے سے بچایا۔ اگرچہ ہر صدی کے سر پر جب کبھی کوئی بندۂ خدا اصلاح کیلئے قائم ہوا جاہل لوگ اس کا مقابلہ کرتے رہے اور ان کو سخت ناگوار گزرا کہ کسی ایسی غلطی کی اصلاح ہو جو ان کی رسم اور عادت میں داخل ہو چکی ہے"۔ یہ شور مچانے والے پہلے شور بھی مچاتے ہیں پھر مخالفت بھی کرتے ہیں تو بہرحال فرماتے ہیں "لیکن خدا تعالیٰ نے اپنی سنت کو نہ چھوڑا یہاں تک کہ آخری زمانہ میں جو ہدایت اور ضلالت کا آخری جنگ ہے خدا نے چودھویں صدی اور اَلْفِ آخر کے سر پر (۔) کو غفلت میں پا کر پھر اپنے عہد کو یاد کیا۔ اور دین (۔) کی تجدید فرمائی۔ مگر دوسرے دینوں کو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد یہ تجدید کبھی نصیب نہیں ہوئی۔ اس لئے وہ سب مذہب مر گئے۔ ان میں روحانیت باقی

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

نہ رہی اور بہت سی غلطیاں ان میں ایسی جم گئیں کہ جیسے بہت مستعمل کپڑہ پر جو کبھی دھویا نہ جائے میل جم جاتی ہے۔ اور ایسے انسانوں نے جن کو روحانیت سے کچھ بہرہ نہ تھا اور جن کے نفسِ امارّہ سفلی زندگی کی آلائشوں سے پاک نہ تھے اپنی نفسانی خواہشوں کے مطابق ان مذاہب کے اندر بے جا دخل دے کر ایسی صورت ان کی بگاڑ دی کہ اب وہ کچھ اور ہی چیز ہیں''۔

(لیکچر سیالکوٹ، روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 203-204)

تو آپ واضح یہ فرما رہے ہیں کہ (دین حق) میں اللہ تعالیٰ نے اس روشنی کو قائم کرنے کے لئے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم لے کر آئے تھے مختلف موقعوں پر مختلف اولیاء اور مجددین پیدا کئے جو اپنے اپنے دائرے میں دین کی روشنی کو پھیلاتے رہے، کیونکہ اس دین کو اللہ تعالیٰ قائم رکھنا چاہتا تھا جبکہ باقی دینوں کے ساتھ ایسی کوئی ضمانت نہیں تھی اور اسی لئے ان میں ایسی آلائشیں شامل ہوگئیں جن سے وہ دین بگڑ گئے۔ پھر آپ فرماتے ہیں کہ:

''تمام زمانے کا یہ حال ہو رہا ہے کہ ہر جگہ اصلاح کی ضرورت ہے اسی واسطے خدا تعالیٰ نے اس زمانے میں وہ مجدد بھیجا ہے جس کا نام مسیح موعود رکھا گیا ہے اور جس کا انتظار مدت سے ہو رہا تھا اور تمام نبیوں نے اس کے متعلق پیشگوئیاں کی تھیں اور اس سے پہلے زمانے کے بزرگ خواہش رکھتے تھے کہ وہ اس کے وقت کو پائیں''۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 82۔ ایڈیشن 2003ء)

اب یہاں جو مجدد جس کے لئے آپ فرما رہے ہیں وہ وہ مجدد ہے جو مسیح موعود ہے جس کا انتظار کیا جا رہا تھا۔ کوئی ایسا مجدد نہیں جس کے بارے میں پیشگوئی کی گئی ہو کہ اس کا انتظار ہے سوائے مسیح موعود کے۔ جس کی پرانے نبیوں نے بھی خبر دی اور پیش خبری فرمائی، کیونکہ اس کا زمانہ وہ آخری زمانہ ہے جس میں دین کی اشاعت ہونی ہے اور اللہ تعالیٰ کا نام دنیا میں پھیلنا ہے، پیغام دنیا میں پھیلنا ہے۔ پھر آپ فرماتے ہیں:

''جب خدا تعالیٰ نے زمانہ کی موجودہ حالت کو دیکھ کر اور زمین کو طرح طرح کے فسق اور معصیت اور گمراہی سے بھرا ہوا پا کر مجھے (دعوت) حق اور اصلاح کے لئے مامور فرمایا''۔ اب یہاں الفاظ پر غور کریں کہ (دعوت) حق اور اصلاح کے لئے مامور فرمایا۔ ''اور یہ زمانہ بھی ایسا تھا کہ ......اس دنیا کے لوگ تیرھویں صدی ہجری کو ختم کر کے چودھویں صدی کے سر پر پہنچ گئے تھے۔ تب میں نے اس حکم کی پابندی سے عام لوگوں میں بذریعہ تحریری اشتہارات اور تقریروں کے یہ ندا کرنی شروع کی کہ اس صدی کے سر پر جو خدا کی طرف سے تجدید دین کے لئے آنے والا تھا وہ میں ہی ہوں تا وہ ایمان جو زمین پر سے اٹھ گیا ہے اس کو دوبارہ قائم کروں''۔

(تذکرۃ الشہادتین روحانی خزائن جلد 20صفحہ3)

یہ مجدد کا کام ہے، (دعوت) حق اور اصلاح اس کا پہلے ذکر فرمایا۔ ایمان جو اُٹھ گیا تھا اس کو دوبارہ قائم کرنا۔ اور اس ایمان اُٹھنے کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی تھی کہ اگر ایمان ثریا پر بھی چلا گیا تو ایک رجلِ فارس پیدا ہوگا جو اس کو زمین پر لے کر آئے گا۔ پھر آپ فرماتے ہیں:

''اور خدا سے قوت پا کر اسی کے ہاتھ کی کشش سے دنیا کی اصلاح اور تقویٰ اور راست بازی کی طرف کھینچوں''، دنیا کو اصلاح اور تقویٰ اور راست بازی کی طرف کھینچوں ''اور ان کی اعتقادی اور عملی غلطیوں کو دور کروں اور پھر جب اس پر چند سال گزرے تو بذریعہ وحی الٰہی میرے پر بتصریح کھولا گیا کہ وہ مسیح جو اس...... کے لئے ابتداء سے موعود تھا اور وہ آخری مہدی جو تنزل (دین حق) کے وقت اور گمراہی کے پھیلنے کے زمانے میں براہِ راست خدا سے ہدایت پانے والا اور اس آسمانی مائدہ کو نئے سرے انسانوں کے آگے پیش کرنے والا تقدیرِ الٰہی میں مقرر کیا گیا تھا جس کی بشارت آج سے تیرہ سو برس پہلے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دی تھی وہ میں ہی ہوں''۔

(تذکرۃ الشہادتین، روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 3-4)

پس آپ کا یہ جو مقام ہے صرف مجددیت کا نہیں ہے بلکہ مہدویت اور مسیحیت کا مقام بھی ہے اور اس کی وجہ سے نبوت کا مقام بھی ہے۔ پھر آپ فرماتے ہیں کہ:

''اس میں کس کو کلام ہو سکتا ہے کہ مہدی کا زمانہ تجدید کا زمانہ ہے اور خسوف کسوف اس کی تائید کے لئے ایک نشان ہے۔ سو وہ نشان اب ظاہر ہو گیا جس کو قبول کرنا ہو قبول کرے''۔

(حجۃ اللّٰہ، روحانی خزائن جلد 12 صفحہ 160)

اور یہ خسوف وکسوف کا نشان، چاند گرہن اور سورج گرہن کا نشان جس کے بارہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب سے کہ زمین وآسمان بنے ہیں یہ نشان کسی کے لئے ظاہر نہیں ہوا۔

(سنن الدارقطنی جزو دوم صفحہ 51 کتاب العیدین باب صفة صلاة الخسوف والکسوف وھیئتھما حدیث نمبر 1778 دارالکتب العلمیة بیروت 2003ء)

یہ صرف ہمارے مہدی کا نشان ہے اس مہدی کا جس کا مقام بہت بلند ہے، صرف مجددیت کا مقام نہیں ہے بلکہ بہت بلند مقام ہے۔ اس بات کو سامنے رکھنے کی ضرورت ہے کہ حضرت مسیح موعود صرف چودھویں صدی کے مجدد نہیں بلکہ مسیح و مہدی بھی ہیں۔ باوجود اس کے کہ آپ کو تجدید دین کے کام کے لئے بھیجا گیا ہے اور ہدایت کے لئے بھیجا گیا ہے لیکن مقام آپ کا بہت بلند ہے اور مجددیت سے بہت بالا مقام ہے۔ گو آپ نے یہ فرمایا کہ چودھویں صدی کا مجدد مَیں ہوں لیکن جیسا کہ میں نے کہا اس مقام کی وجہ سے آپ کو نبوت کا درجہ بھی ملا۔ پھر آپ فرماتے ہیں کہ:

''جاننا چاہئے کہ اگرچہ عام طور پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے یہ حدیث صحیح ثابت ہو چکی ہے کہ خدائے تعالیٰ .... اصلاح کے لئے ہر ایک صدی پر ایسا مجدد مبعوث کرتا رہے گا جو اس کے دین کو نیا کرے گا۔ لیکن چودھویں (صدی) کے لئے یعنی اس بشارت کے بارہ میں جو ایک عظیم الشان مہدی چودھویں صدی کے سر پر ظاہر ہوگا، اس قدر اشارات نبویہ پائے جاتے ہیں جو ان سے کوئی طالب منکر نہیں ہو سکتا''۔

(نشان آسمانی، روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 378)

پھر فرمایا:

''خدا نے اس رسول کو یعنی کامل مجدد کو اس لئے بھیجا ہے کہ تا خدا اس زمانے میں یہ ثابت کر کے دکھلا دے کہ (دین حق) کے مقابل پر سب دین اور تمام تعلیمیں ہیچ ہیں''۔

(تریاق القلوب، روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 266)

پس ایک تو آپ کا یہ مقام ہے کہ آپ عظیم الشان مجدد ہیں اور کامل مجدد ہیں۔ آپ نے ایک دوسری جگہ فرمایا ہے کہ حضرت موسیٰ کی خلافت یا مجددیت تو حضرت عیسیٰ پر آ کر ختم ہو گئی تھی لیکن ......کی تعلیم کو تر و تازہ رکھنے کے لئے ہر صدی میں مجددین کی پیشگوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے تا کہ بدعات جو سو سال کے عرصے میں دین میں داخل ہوئی ہوں یا برائیاں جو شامل ہوئی ہوں، دین کی اصلاح کی ضرورت ہو، ان کی اصلاح کر سکے۔ جو کمزوریاں پیدا ہو گئی ہیں وہ دور ہوتی رہیں۔ اور.......... کی تاریخ شاہد ہے کہ.......... میں اس خوبصورت تعلیم کو جاری رکھنے کے لئے اس کو اصلی حالت میں رکھنے کے لئے مجددین آتے رہے۔ حضرت مسیح موعود نے یہ دعویٰ پیش فرمایا کہ جب پہلے مجددین آتے رہے ہیں تو اس صدی میں کیوں نہیں؟ اس صدی میں بھی مجدد آنا چاہئے۔ اور فرمایا کہ میرے علاوہ کسی کا یہ دعویٰ نہیں ہے کہ میں اس زمانے کا مجدد ہوں اور

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق مسیح موعود بھی ہوں اور مسیح موعود کو کیونکہ نبی کا درجہ ملا ہے اس لئے کامل مجدد ہوں۔ اور چودھویں صدی کا مجدد ہونے کی حیثیت سے، مسیح و مہدی ہونے کی حیثیت سے عظیم الشان مجدد تھے جس کی پیشگوئیاں پہلے نبیوں نے بھی کی ہیں۔ یہ بات اپنی صداقت کے طور پر آپ ان مخالفین کو فرما رہے ہیں جو کہتے تھے کہ آپ کا دعویٰ غلط ہے۔ پس یہ آپ کی شان ہے اور اس حوالے سے ہمیں ان سارے حوالوں کو پڑھنا چاہئے۔ اب آپ کی اس شان کو اگر سامنے رکھا جائے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی جو خلافت کے قیام کے بارے میں حدیث پیش کی جاتی ہے اس کو سامنے رکھا جائے تو آئندہ آنے والے مجددین کا معاملہ حل ہو جاتا ہے۔

بلکہ حضرت مسیح موعود کا ایک اور واضح ارشاد ہے۔ آپ نے لیکچر سیالکوٹ میں ایک جگہ فرمایا کہ ”یہ امام جو خدا کی طرف سے مسیح موعود کہلاتا ہے وہ مجدد صدی بھی ہے اور مجدد اَلفِ آخِر بھی۔“

(لیکچر سیالکوٹ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 208)

اَلفِ آخِر کا مطلب ہے کہ آخری ہزار سال۔ اس کی وضاحت آپ نے یہ فرمائی کہ ہمارے آدم کا زمانہ سات ہزار سال ہے اور ہم اس وقت آخری ہزار سال سے گزر رہے ہیں، اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پہلے کے ایک ہزار سال کو اندھیرا سال فرمایا تھا، اندھیرا زمانہ ہوگا اور پھر مسیح و مہدی کا ظہور ہوگا چودھویں صدی میں، اور پھر مسیح و مہدی کے ظہور کے ساتھ (دین حق) کی نشأۃ ثانیہ ہوگی۔ اس اندھیرے ایک ہزار سال میں کئی مجددین پیدا ہوتے رہے۔ مختلف علاقوں میں مجددین پیدا ہوتے رہے۔ لیکن ان کی حیثیت چھوٹے چھوٹے لیمپوں کی تھی جو اپنے علاقے کو روشن کرتے رہے، اپنے وقت اور صدی تک محدود رہے، بلکہ ایک ایک وقت میں کئی آتے رہے۔ لیکن یہ اعزاز اس عظیم الشان مجدد کو ہی حاصل ہوا کہ اس کو آخری ہزار سال کا مجدد کہا گیا۔ آپ کا اعزاز صرف ایک صدی کا مجدد ہونے کا نہیں بلکہ آخری ہزار سال کا مجدد ہونے کا ہے، کیونکہ دنیا کی زندگی کا یہ آخری ہزار سال تھا۔

تو آپ نے ایک جگہ پر فرمایا کہ ”چونکہ یہ آخری ہزار ہے اس لئے یہ ضرور تھا کہ امام آخر الزمان اس کے سر پر پیدا ہو اور اس کے بعد کوئی امام نہیں اور نہ کوئی مسیح مگر وہ جو اس کے لئے بطور ظل کے ہو۔“

(لیکچر سیالکوٹ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 208)

اس کے زیر نگین ہوگا، اس کے تابع ہوگا۔ پس اس میں کوئی شک نہیں کہ آنحضرت ﷺ کے ارشاد کے مطابق صدی میں مجدد آسکتے ہیں آتے رہے ہیں اور آئندہ بھی آسکتے ہیں لیکن آپ کے ظل کے طور پر۔ اور جس ظل کی آپ نے بڑے واضح طور پر نشاندہی فرمائی ہے اور جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کے مطابق ہے اور وہ حدیث یہ ہے:

حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گا نبوت قائم رہے گی، پھر جب وہ چاہے گا اس کو اُٹھالے گا اور پھر جب تک اللہ چاہے گا خلافت علیٰ منہاج النبوۃ قائم رہے گی۔ پھر وہ جب چاہے گا اس نعمت کو بھی اُٹھالے گا۔ پھر ایذا رساں بادشاہت جب تک اللہ چاہے گا قائم ہوگی۔ پھر جب وہ چاہے گا اس کو اُٹھالے گا۔ پھر اس سے بھی بڑھ کر جابر بادشاہت قائم ہوگی، جب تک اللہ چاہے وہ رہے گی۔ پھر جب وہ چاہے گا اس کو اُٹھالے گا۔ اس کے بعد پھر خلافت علیٰ منہاج نبوت قائم ہوگی، پھر آپ خاموش ہو گئے۔

(مسند احمد بن حنبل جلد نمبر 6 مسند النعمان بن بشیر صفحہ 285 حدیث نمبر 18596 عالم الکتب بیروت 1998)

پس خلافت علیٰ منہاج نبوت قائم ہو جائے گی تو یہی حقیقت میں تجدید دین کا کام کرنے والی ہوگی۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود کے الفاظ ہیں کہ ”مَیں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا اور مَیں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں، اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے“

(الوصیت روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 306)

اور دوسری قدرت کی مثال آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد انہیں کھڑا کر کے اللہ تعالیٰ نے دوسری قدرت کا نمونہ دکھایا۔ پس آپ جو آخری ہزار سال کے مجدد ہیں آپ کے ذریعہ سے حدیث کے مطابق خلافت علیٰ منہاج نبوت قائم ہوگی۔ تو خلافت ہی اس کام کو آگے چلائے گی جو تجدید دین کا کام ہے، جو مجدد کا کام ہے۔ اور اس میں کوئی شک نہیں کہ تربیت، اصلاح، (دعوت الی اللہ) کے کام جو ہیں خلافت کے ذریعہ سے ہو رہے ہیں اور گزشتہ ایک سو تین سال سے ہم دیکھ رہے ہیں۔ پس عین ممکن ہے کہ آئندہ صدیوں میں بھی اس حدیث کے مطابق بھی اور حضرت مسیح موعود نے جو فرمایا ہے کوئی مجدد ہونے کا اعلان کرے لیکن اس کی شرط یہی ہے کہ وہ حضرت مسیح موعود کے تابع ہو۔ اور اس دوسری قدرت کا مظہر ہو جس کا اعلان حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے۔ پس اگر کبھی دو صدیوں کے سنگم پر اللہ تعالیٰ چاہے تو ایسے مجدد کا مقام کسی بھی خلیفہ کو دے سکتا ہے۔ جو اس وقت کا خلیفہ ہوگا، وہ اس سے اعلان کروا سکتا ہے۔ کیونکہ ایسے مجددین بھی اُمت میں پیدا ہوتے رہے ہیں جن کی وفات کے بعد پھر لوگوں نے کہا کہ مجدد تھے۔ سو ضروری نہیں کہ مجدد کا اعلان بھی ہو۔ لیکن اگر اللہ چاہے تو مجدد کا اعلان اس خلیفہ سے کروا سکتا ہے کہ مَیں مجدد ہوں۔ لیکن یہ بھی واضح ہو کہ ہر خلیفہ اپنے وقت میں مجدد ہی ہوتا ہے کیونکہ وہ اسی کام کو آگے بڑھا رہا ہے جو نبی کا کام ہے، جو حضرت مسیح موعود کا کام ہے۔ چاہے وہ مجدد ہونے کا اعلان کرے یا نہ کرے کیونکہ مجدد ہونے کے اعلان سے یا مجدد ہونے سے خلافت کا مقام نہیں بٹتا۔ بلکہ خلافت کا مقام پہلے ہے جیسا کہ میں نے کہا کہ ہر خلیفہ مجدد ہوتا ہے۔ مجدد کا مطلب ہے کہ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے بدعات کا خاتمہ کرنے والا، اصل تعلیم کو جاری رکھنے والا، اصلاح کی کوشش کرنے والا، (دعوت الی اللہ) کے لئے منصوبہ بندی کرتے ہوئے اس کو آگے پھیلانے والا۔ پس یہ کام تو خلافت احمدیہ کے تحت ہو ہی رہا ہے۔ بلکہ یہ کام تو خلافت کے نظام کے تحت مستقل (مربیان) کے علاوہ بہت سے احمدی بھی اپنے دائرے میں کر رہے ہیں۔ گویا تجدید دین کے یہ چھوٹے چھوٹے دیئے یا lamp تو ہر جگہ جل رہے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ بنی اسرائیل میں تو تجدید دین کے لئے ایک ایک وقت میں سینکڑوں نبی اور مجدد گزرے ہیں، وہی نبی جو تھے وہ خلیفہ بھی کہلاتے تھے اور مجدد بھی کہلاتے تھے۔

(ماخوذاز تحفہ گولڑویہ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 123)

(دین حق) میں ہزاروں کیوں نہیں ہو سکتے؟ الفاظ میرے ہیں، مفہوم کم و بیش یہی ہے۔ اور یہ جو سوال اُٹھتا ہے کہ ہر صدی کے مجدد تھے، اور حضرت مسیح موعود سے پہلے بارہ صدیوں کے بارہ مجدد گزرے ہیں اور چودھویں صدی کے تیرھویں مجدد آپ ہیں۔ تو تاریخ اسلام سے تو یہ ثابت ہے کہ ہر علاقے میں مجددین پیدا ہوئے ہیں یہ صرف بارہ کا سوال نہیں ہے بلکہ ایک ایک وقت میں کئی کئی مجددین پیدا ہوئے ہیں۔ دین کی اصلاح کے لئے جہاں جہاں ضرورت پڑتی رہی اللہ تعالیٰ لوگوں کو کھڑا کرتا رہا۔ لیکن پھر سوال یہاں یہ ہے کہ جماعت احمدیہ کے لٹریچر میں بھی ہے اور حضرت مسیح موعود نے بھی لکھا ہے کہ ہم بارہ مجددین کیوں گنتے ہیں؟ عربوں میں تو اکثریت ایسی ہے جو اس بات کو نہیں مانتی کہ یہ بارہ مجدد تھے، خاص طور پر اس ترتیب سے جس سے ہم ہندوستانی مجددین گنتے ہیں۔ اکثریت مسلمانوں کی یہ تو مانتے ہی نہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اس کا

ایک بہت اچھا جواب دیا ہے۔ آپ ایک جگہ اس بات کی وضاحت کرتے ہوئے کہ ہندوستانی بارہ مجددین کے نام پیش کرتے ہیں کہ شاید یہ تمام دنیا کے لئے تھے حالانکہ یہ غلط ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ:

''مجددین کے متعلق لوگوں میں یہ غلط فہمی پائی جاتی ہے کہ ایک ہی مجدد ساری دنیا کی طرف مبعوث ہوتا ہے۔ حالانکہ یہ بالکل غلط ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ ہر ملک اور ہر علاقے میں اللہ تعالیٰ مجدد پیدا کیا کرتا ہے مگر لوگ قومی یا ملکی لحاظ سے اپنی قوم اور اپنے ملک کے مجدد کو ہی ساری دنیا کا مجدد سمجھ لیتے ہیں، حالانکہ جب (دین حق) ساری دنیا کے لئے ہے تو ضروری ہے کہ دنیا کے مختلف علاقوں اور مختلف ملکوں میں مختلف مجددین کھڑے ہوں۔ حضرت سید احمد صاحب بریلویؒ بھی بے شک مجدد تھے مگر وہ ساری دنیا کے لئے نہیں تھے بلکہ صرف ہندوستان کے مجدد تھے۔ اگر کہا جائے کہ وہ ساری دنیا کے مجدد تھے تو سوال پیدا ہوتا ہے کہ انہوں نے عرب کو کیا ہدایت دی۔ انہوں نے مصر کو کیا ہدایت دی۔ انہوں نے ایران کو کیا ہدایت دی۔ انہوں نے افغانستان کو کیا ہدایت دی۔ ان ملکوں کی ہدایت کے لئے انہوں نے کوئی کام نہیں کیا لیکن اگر ان ممالک کی تاریخ دیکھی جائے تو اِن میں بھی ایسے لوگ نظر آتے ہیں جو صاحب وحی اور صاحب الہام تھے اور جنہوں نے اپنے ملک کی رہنمائی کا فرض سرانجام دیا۔ پس وہ بھی اپنی اپنی جگہ مجدد تھے۔'' وہ لوگ چاہے انہوں نے اعلان کیا یا نہیں، کسی نے ان کے بارے میں کہا یا نہیں، جنہوں نے بھی دین کی رہنمائی کا فرض ادا کیا، اصلاح کا فرض ادا کیا وہ اپنی اپنی جگہ مجدد تھے۔'' اور یہ بھی اپنی جگہ مجدد تھے'' یعنی ہندوستان والے۔'' فرق صرف یہ ہے کہ کوئی بڑا مجدد ہوتا ہے اور کوئی چھوٹا۔ ہندوستان میں آنے والے مجددین کی اہمیت اس لئے ہے کہ وہ اس ملک میں آئے جہاں مسیح موعود نے آنا تھا اور اس طرح ان کا وجود حضرت مسیح موعود کے لئے بطور اِرہاص تھا''۔ آپ سے پہلے آنے والے تھے، بتانے والے تھے کہ مسیح موعود آنے والا ہے۔ چودھویں صدی کا مجدد آنے والا ہے۔ فرماتے ہیں کہ'' ورنہ ہمارا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ صرف یہی مجدد ہیں باقی دنیا مجددین سے خالی رہی ہے۔ ہر شخص جو الہام کے ساتھ تجدید دین کا کام کرتا ہے وہ روحانی مجدد ہے۔ ہر شخص جو (دین حق) اور (۔) کے لئے تجدید کا کوئی کام کرتا ہے وہ مجدد ہے چاہے وہ روحانی مجدد نہ ہو۔ جیسے میں نے کئی دفعہ مثال دی ہے کہ حضرت مسیح موعود نے ایک دفعہ فرمایا کہ اورنگزیب'' (جو بادشاہ تھا وہ) '' بھی مجدد تھا۔ حالانکہ اورنگزیب کو خود الہام کا دعویٰ نہیں تھا''۔

(تفسیر کبیر جلد 7 صفحہ 199)

پس یہ حقیقت ہے مجددین کی کہ ایک ایک وقت میں کئی کئی ہو گئے، بلکہ ہزاروں بھی ہو سکتے ہیں۔ جبکہ خلیفہ ایک وقت میں ایک ہی ہوگا۔ اب حیثیت اس کی بڑی ہے جو ایک وقت میں ایک ہو یا وہ جو ایک وقت میں کئی کئی ہوں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی خلافت کو مقام دیا ہے کہ وہ علیٰ منہاجِ نبوت ہوگی۔ مجددیت کو کوئی اہمیت نہیں دی اور جو حدیث ہے مجدد کے بھیجے جانے کے متعلق اس کے الفاظ یہ ہیں۔

حضرت ابوہریرہؓ سے یہ روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہر صدی کے سر پر ایسا مجدد بھیجے گا جو اس اُمت کے دین کی تجدید کرے گا۔

(سنن أبی داؤد کتاب الملاحم باب ما یذکر فی قرن المئة حدیث 4291)

اب یہاں ترجمے میں تو انہوں نے واحد کا صیغہ استعمال کیا ہے لیکن یہاں کئی لوگ بھی ہوسکتے ہیں، کیونکہ عربی دان کہتے ہیں مَنْ یُّجَدِّدُ لَھَا دِیْنَھَا میں مَنْ جو ہے اس میں جمع کا صیغہ بھی استعمال ہوسکتا ہے۔ تو جو اُمت کے دین کی تجدید کرے گا یعنی اُمت میں جو بگاڑ پیدا ہو گیا ہوگا اس کی اصلاح کرے گا اور دین کی رغبت اور اس کے لئے قربانی کو بڑھائے گا۔ اب ہر صدی کے سر پر

جاں کھو کے تجھ کو پایا

اس دل میں تیرا گھر ہے تیری طرف نظر ہے
تجھ سے میں ہوں منور میرا تو تو قمر ہے
تجھ پر مرا توکل در پر ترے یہ سر ہے
یہ روز کر مبارک سبحٰن من یرانی

جب تجھ سے دل لگایا سو سو ہے غم اٹھایا
تن خاک میں ملایا جاں پر وبال آیا
پر شکر اے خدایا! جاں کھو کے تجھ کو پایا
یہ روز کر مبارک سبحٰن من یرانی

دیکھا ہے تیرا منہ جب چمکا ہے ہم پہ کوکب
مقصود مل گیا سب ہے جام اب لبالب
تیرے کرم سے یا رب میرا بر آیا مطلب
یہ روز کر مبارک سبحٰن من یرانی

احباب سارے آئے تو نے یہ دن دکھائے
تیرے کرم نے پیارے یہ مہرباں بلائے
یہ دن چڑھا مبارک مقصود جس میں پائے
یہ روز کر مبارک سبحٰن من یرانی

مہماں جو کر کے الفت آئے بصد محبت
دل کو ہوئی ہے فرحت اور جاں کو میری راحت
پر دل کو پہنچے غم جب یاد آئے وقت رخصت
یہ روز کر مبارک سبحٰن من یرانی

دنیا بھی اک سرا ہے بچھڑے گا جو ملا ہے
گر سو برس رہا ہے آخر کو پھر جدا ہے
شکوہ کی کچھ نہیں جا یہ گھر ہی بے بقا ہے
یہ روز کر مبارک سبحٰن من یرانی

(درثمین)

مجدد کہا ہے، یا ہر صدی میں مجدد کہا ہے، یا مجددین کا کہا ہے تو اس کو اگر خلافت علیٰ منہاج نبوت والی حدیث سے ملا کر پڑھیں تو اس میں پہلے نبوت، پھر خلافت علیٰ منہاج نبوت کا بیان فرمایا۔ پھر اس نعمت کے اُٹھ جانے کے بعد بادشاہت کا، ایذا رساں بادشاہت ہے۔ اب جب تک خلافت علیٰ منہاج نبوت تھی پھر اس کے بعد صحابہ بھی زندہ رہے، بلکہ تابعین بھی رہے، تبع تابعین بھی زندہ رہے، ایک صدی گزر گئی، دین میں اتنا بگاڑ پیدا نہیں ہوا تھا۔ اس وقت تک مجدد کے لئے نہیں کہا۔ صدی گزرنے کے بعد فرمایا کہ مجدد پیدا ہوگا۔ کیونکہ مجددین کی پہلی صدی میں ضرورت نہیں تھی۔ مجدد آنے کی پیشگوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سو سال گزرنے کے بعد کی فرمائی ہے۔ گویا یہ ایک لحاظ سے خلافت کے ختم ہونے کی پیشگوئی بھی تھی اور بدعات کے (دین حق) میں داخل ہونے کی پیشگوئی بھی تھی کہ زیادہ کثرت سے بدعات داخل ہو جائیں گی۔ مختلف فرقے بن جائیں گے۔ گویا بدعت ایسی چیز تھی جس کی اصلاح کے لئے مجددین نے پیدا ہونا تھا اور پھر یہ مجددین کا سلسلہ اس اصلاح کے لئے شروع ہوا۔ اور جیسا کہ مَیں نے کہا حضرت مسیح موعود نے بھی لکھا ہے تاریخ بھی ثابت کرتی ہے کہ ایک ایک وقت میں کئی کئی مجددین ہوئے۔ لیکن جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حدیث میں مسیح موعود اور عظیم الشان مجدد اور آخری ہزار سال کے مجدد کے آنے کی خوشخبری دی تو پھر دوبارہ خلافت علیٰ منہاج نبوت کی خوشخبری دی۔ پھر آپ نے خاموشی فرمائی۔ پس مجددیت کی ضرورت جس نے اللہ تعالیٰ سے رہنمائی پا کر اپنے محدود دائرے میں تجدید دین کرنی ہے یا کرنی تھی تو وہ اس وقت تک تھی جب تک کہ مسیح موعود کا ظہور نہ ہوتا۔ جب مسیح موعود کا ظہور ہو گیا جو چودھویں صدی کے مجدد بھی ہیں اور آخری ہزار سال کے مجدد بھی ہیں تو پھر اس نظام نے چلنا تھا جو خلافت علیٰ منہاج نبوت کا نظام ہے۔ اور جس کے بارے میں حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ وہ زبردست قدرت ہے۔

اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود کی صداقت کی طرف مختلف روحوں کی رہنمائی بھی فرماتا رہتا ہے۔ ان لوگوں کو جن کا جماعت سے کوئی تعلق نہیں ہے اور وہ مختلف مذہبوں سے تعلق رکھنے والے ہیں، رؤیا میں ان کو خلفاء کو دکھا کر اس بات کی تائید فرماتا ہے کہ اب نظام خلافت ہی اصل نظام ہے اور اس کے ساتھ جڑ کر ہی تجدید دین کا کام سرانجام پانا ہے۔ کیونکہ نہ ہی قرآن کریم میں اور نہ ہی حدیث میں کہیں مجددوں کا ذکر ملتا ہے ہاں خلافت کا ذکر ضرور ملتا ہے جس کا گزشتہ جمعہ سے پہلے 27 مئی کے خطبہ میں جیسا کہ میں نے کہا میں نے آیت استخلاف کے حوالے سے ذکر بھی کیا تھا۔

پس مجددیت اب اس خاتم الخلفاء اور آخری ہزار سال کے مجدد کے ظہور کے بعد اس کے ظل کے طور پر ہوگی اور حقیقی ظل جو ہے وہ نظام خلافت ہے۔ اور وہی تجدید دین کا کام کر رہی ہے اور کرے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔

پس اس بحث میں پڑنے کی بجائے کہ اگلی صدی کا مجدد کب آئے گا اور آئے گا کہ نہیں آئے گا یا آ سکتا ہے یا نہیں آ سکتا ہمیں حضرت مسیح موعود کے دعاوی پر پختہ یقین پیدا کرتے ہوئے آپ کے مشن کو آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ اپنی اصلاح کی طرف نظر رکھنے کی بھی ضرورت ہے اور اپنی نسلوں کی اصلاح کی طرف نظر رکھنے کی بھی ضرورت ہے۔ اپنے آپ کو بھی بدعات سے بچانے کی ضرورت ہے اور اپنی نسلوں کو بھی بدعات سے بچانے کی ضرورت ہے۔ حقیقی (دینی) تعلیم کو اپنے اوپر لاگو کرنے کی ضرورت ہے اور اسے پھیلانے کی ضرورت ہے۔ اس زمانے میں اشاعت کا کام مختلف ذریعوں سے بھی ہو رہا ہے۔ کتابوں کی رسالوں کی صورت میں بھی اور ٹی وی چینل کے ذریعے سے بھی، اور اسی وجہ سے ہمارے اوپر یہ ذمہ داری ڈالی گئی ہے کہ اس کام کو آگے بڑھائیں۔ اس کام کو بجالانے کی طرف ہمیں بھرپور توجہ دینی چاہئے۔ (دین حق) میں جو بدعات اور غلط تعلیمات داخل ہو گئی ہیں انہیں حضرت مسیح موعود نے دور فرمایا ہے اور خلافت احمدیہ اسی کام کو آگے بڑھانے کے لئے کوشاں ہے۔ پس اس طرف ہر احمدی کو بھی پوری طرح توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ابھی کل یا پرسوں کی ڈاک میں میں دیکھ رہا تھا کہ ایک عرب نے لکھا کہ (۔) کے عمل اور مختلف قسم کی بدعات اور غلط تعلیمات اور نظریات سے میرا دل بے چین تھا، اتفاق سے مجھے ایم۔ٹی۔اے کا چینل مل گیا اس پر (دین) کی حقیقی تعلیمات دیکھیں، حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بارے میں پتہ چلا کہ وہ وفات یافتہ ہیں نہ کہ زندہ آسمان پر بیٹھے ہیں تو پھر یہ باتیں سُن کر دل کو تسلی ہوئی۔ لکھنے والے لکھتے ہیں کہ کیونکہ میرا دل پہلے ہی اس بات کو نہیں مانتا تھا کہ کوئی شخص دو ہزار سال سے زندہ آسمان پر موجود ہو۔ اس کے بعد وہ لکھتے ہیں کہ پس مَیں جماعت میں شامل ہوتا ہوں۔

تو یہ چیزیں ہیں جو اس زمانے میں حضرت مسیح موعود کے ذریعے سے دنیا کو پتہ لگ رہی ہیں۔ سو سال کا عرصہ گزرنے کے بعد کوئی نئے مجدد کی ضرورت نہیں ہے بلکہ اب پورا ایک ہزار سال حضرت مسیح موعود ہی مجدد ہیں جس کا آپ نے خود ذکر فرمایا ہے۔ اور اس کے لئے ہمیں آپ کا بھرپور دست و بازو بننے کی ضرورت ہے تا کہ اصل تعلیم کو دنیا کے سامنے نکھار کر پیش کریں۔ اس زمانے کے امام اور مسیح و مہدی اور مجدد الف آخر کو اللہ تعالیٰ نے یہ سامان مہیا فرما دیئے ہیں۔ ہم نے صرف دنیا کی تربیت کے لئے ان کو آگے پہنچانا ہے۔ اس لئے ہر وہ شخص جو اس خوبصورت تعلیم کو اپنے اوپر لاگو کرنے میں کوشاں ہوگا اور پھیلانے کی طرف توجہ دے رہا ہے آپ کا اور آپ کی خلافت کا سلطان نصیر بن رہا ہے اور وہ تجدید کا ہی کام کر رہا ہے۔ پس ہمیں اس طرف توجہ دینی چاہئے کہ اس کام کو ہم آگے بڑھانے والے ہوں اور (دین حق) کی فتح کے نظارے دیکھنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

اس وقت ایک افسوسناک اطلاع ہے۔ ابھی جمعہ کے بعد ایک جنازہ ہے جو مَیں پڑھاؤں گا۔ یہ مکرم خیرالدین باروس صاحب آف انڈونیشیا کا ہے۔ یہ 1947ء میں Medan انڈونیشیا میں پیدا ہوئے اور 1971ء میں بیعت کر کے احمدیت میں شامل ہونے کی توفیق پائی۔ 1973ء میں انہوں نے جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ لیا۔ اور فصلِ خاص میں داخل ہوئے۔ پھر اردو زبان سیکھی۔ پھر مسلسل محنت کے ساتھ پڑھائی کرتے ہوئے آپ 1982ء میں جامعہ سے شاہد ڈگری حاصل کر کے کامیاب ہوئے۔ آپ کی پہلی تقرری انڈونیشیا میں بطور (مربی) سلسلہ جون 1982ء میں اپنے آبائی شہر Medan میں ہوئی۔ پھر 83ء میں چار ماہ کے لئے ملائشیا بھجوایا گیا، جہاں انہوں نے کوالالمپور میں (بیت) کی تعمیر کا کام کروایا۔ ملائشیا سے واپسی پر 1993ء میں آپ کو انڈونیشیا کی مختلف جماعتوں میں بطور (مربی) خدمت کی توفیق ملی۔ 1993ء سے 1998ء تک آپ بطور مشنری انچارج فلپائن کام کرتے رہے۔ 98ء سے آپ کی تقرری پاپوا نیوگنی میں بطور (مربی) انچارج ہوئی اور اپنی وفات تک آپ وہیں خدمت کی توفیق پا رہے تھے۔ 6/جون 2011ء کو مختصر علالت کے بعد بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔

خیرالدین باروس صاحب ایک مخلص، اطاعت شعار اور کامل وفا اور وقف کی روح کے ساتھ خدمت دین بجالانے والے (مربی) سلسلہ تھے۔ (دعوت الی اللہ) کا بہت شوق تھا۔ ان کے ذریعے سے بہت سی جماعتیں قائم ہوئیں۔ (بیوت الذکر) تعمیر ہوئیں۔ جماعت نے جو بھی کام ان کے سپرد کیا بڑی ذمہ داری اور خوش اسلوبی سے انہوں نے ادا کیا۔ موصی بھی تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کی کافی شادیاں تھیں اور اس وقت آپ کی تین بیویاں ہیں اور کل بچوں کی تعداد چودہ ہے جن میں آٹھ بیٹے اور چھ بیٹیاں ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب لواحقین کو صبر کی توفیق عطا فرمائے اور باروس صاحب کے درجات بلند کرے اور نیک اور صالح اور خادم دین ان کی نسل میں سے بھی پیدا ہوتے رہیں۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

محترمہ متین اختر صاحبہ ٹورانٹو کینیڈا اطلاع دیتی ہیں۔

میری بڑی بیٹی مکرمہ ظل ہما صاحبہ بنت مکرم سمیع اللہ صاحب شہید شہداد پور سندھ کے نکاح کا اعلان مکرم سلیم احمد بشارت صاحب ابن مکرم نعیم احمد صاحب محمد نگر فیصل آباد کے ساتھ مورخہ 19 جولائی 2011ء کو بیت المبارک ربوہ میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے مبلغ 20 ہزار کینیڈین ڈالرحق مہر پر کیا۔

اسی طرح میری بیٹی مکرمہ شفقت سمیع صاحبہ بنت مکرم سمیع اللہ صاحب شہید شہداد پور کے نکاح کا اعلان مکرم ناصر احمد منصور صاحب ابن مکرم منصور احمد صاحب گھوکھووال ضلع فیصل آباد کے ساتھ مورخہ 19 جولائی 2011ء کو بیت المبارک ربوہ میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے مبلغ 20 ہزار کینیڈین ڈالرز حق مہر پر کیا۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر دو رشتوں کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد اشرف صاحب عدنان گارمنٹس ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ میرے بھتیجے مکرم محمد ثاقب شہزاد صاحب ابن مکرم محمد اسلم صاحب مرحوم ریڑھ کی ہڈی میں تکلیف کی وجہ سے صاحب فراش ہیں ۔ احباب سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم طارق سعید صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے بھانجے مکرم عقیل احمد صاحب ابن مکرم سلیم احمد کاشف صاحب کے بازو کے فریکچر کا آپریشن اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہوگیا ہے۔ جناح ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خداتعالیٰ کی راہ میں خرچ

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ

اگر میرے پاس احد (پہاڑ) کے برابر سونا آجائے تو مجھے خوشی اس میں ہوگی کہ اس پر تیسرا دن چڑھنے سے پیشتر اللہ کی راہ میں اسے خرچ کردوں اور ضرورت سے زائد ایک دینار بھی بچا کے نہ رکھوں اور سارا مال خدا کی راہ میں دل کھول کر یوں خرچ کردوں اور لٹادوں۔ (آپ ﷺ نے دائیں بائیں اور آگے پیچھے ہاتھوں کے اشارے کر کے فرمایا کہ) جو لوگ زیادہ مال دار ہیں قیامت کے دن وہ گھاٹے میں ہوں گے سوائے ان کے جو اس طرح دائیں بائیں آگے اور پیچھے خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ مگر ایسے لوگ بہت تھوڑے ہیں۔ (بخاری)

احباب وخواتین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے عطایا جات فضل عمر ہسپتال کی مد امداد نادار مریضان/ ڈویلپمنٹ میں جمع کروا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ضرورت سٹاف

نصرت جہاں اکیڈمی بوائز سکول نصر بلاک دارالنصر غربی اقبال ربوہ میں درج ذیل سٹاف کی ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں مورخہ 7/اگست 2011ء تک بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن تحریر کر کے خاکسار کو بھجوا دیں۔ درخواست صدر جماعت / امیر جماعت کی تصدیق شدہ ہو۔

ٹیچر برائے اردو۔ بی اے/ ایم اے اردو
ٹیچر برائے انگلش۔ بی اے/ ایم اے انگلش
ٹیچر برائے کمپیوٹر سائنس۔ بی سی ایس/ ایم سی ایس
نوٹ: بی ایڈ/ ایم ایڈ اضافی قابلیت شمار ہوگی۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

درخواست دعا

مکرم انوارالحق صاحب کلرک شعبہ مال دارالذکر لاہور کے منہ کے اندر زخم ہے جس سے کھانا پینا مشکل اور تکلیف دہ ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مرزا نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔ اسی طرح مکرم پروفیسر محمد رشید طارق خان صاحب نائب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی کمر میں شدید درد رہتا ہے۔ احباب جماعت سے ہر دو کے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم خالد محمود صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت ،وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے نارووال اور سیالکوٹ کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

مکرم محمد ابراہیم عابد صاحب

سالانہ رپورٹ کارگزاری 11-2010ء مجلس نابینا ربوہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس نابینا ربوہ کو حسب سابق 11-2010ء میں بھی مختلف پروگرام کرنے کی توفیق ملی۔ جو کچھ اس طرح سے تھی۔ 780 قرآن ناظرہ کلاسز، حفظ قرآن کلاسز 360 اور ترجمۃ القرآن کی 120 کلاسز منعقد کی گئیں۔ شادی بیاہ کے موقع پر بدرسومات سے پرہیز کی تلقین کی جاتی ہے۔

روزانہ بلائنڈ سیکشن دفتری اوقات کے مطابق کھلا رہتا ہے اور ممبران رابطہ رکھتے ہیں۔ دوران سال 24 اجلاسات عاملہ اور 48 اجلاسات عام منعقد ہوئے تربیتی پروگراموں کی رپورٹس الفضل میں بھی شائع کروائی جاتی رہیں۔

تربیتی پروگرام کے علاوہ خدمت خلق کے مختلف پروگرام بھی کرنے کی توفیق مجلس نابینا ربوہ کو ملی۔ جس میں نقد امداد، کپڑے، سویٹرز اور بعض دیگر اشیاء بھی تقسیم کی گئیں، بعض احباب کو قرض بھی مہیا کیا گیا۔ بعض کو علاج کی سہولتیں بہم پہنچائی گئیں۔

مختلف اوقات میں ممبران کو چارپائیاں اور کرسیاں بننے کی ٹریننگ بھی دی جاتی رہی۔ اس سال 4/اراکین نے یہ ہنر سیکھا۔ اس ٹریننگ کلاس اور بعض دوسرے پروگراموں کی ایم ٹی اے کیلئے ریکارڈنگ ہوئی۔

نابینا افراد کی تربیت کیلئے بولتی کتابوں کیلئے بھی رابطے کئے گئے۔ بعض احباب نے وعدے کئے ہیں۔ اس سال حضرت مسیح موعود کی کتاب ست بچن ریکارڈ کی جاچکی ہے۔

علمی ورزشی مقابلہ جات کا انعقاد ملکی حالات کی پیش نظر نہ ہو سکا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو بہتر سے بہتر دینی خدمات کی توفیق عطا فرمائے اور سب ارکان کو تقویٰ کی راہوں پر قدم مارتے ہوئے اور خدا کی رضا پر راضی رہتے ہوئے اپنی زندگیاں گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سال 12-2011ء کیلئے مکرم حافظ محمود احمد ناصر صاحب صدر، حافظ محمد ابراہیم عابد جنرل سیکرٹری، مکرم حافظ نور زمان صاحب نائب صدر اول ورابطہ سیکرٹری، مکرم حافظ مبارک احمد صاحب نائب صدر دوم اور مکرم محمد الیاس اکبر صاحب سیکرٹری اشاعت مجلس نابینا ربوہ ہوں گے۔

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔ لوہا مارکیٹ
لنڈا بازار۔ لاہور
فون آفس: 042-7653853-7669818 فیکس: 042-7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، وینیر بورڈ، لیمینیشن بورڈ، فلش ڈور، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل پلائی ووڈ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
فون: 042-7563101 طالب دعا: فیصل خلیل خاں
موبائل: 0300-4201198 قیصر خلیل خاں

تحقیق وتجربہ اور کامیابی کے 53 سال
اطباء وسٹاکسٹ فہرست ادویہ طلب کریں
حکیم شیخ بشیر احمد
ایم۔اے، فاضل طب والجراحت
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382
ای میل: khurshiddawakhana@gmail.com
ڈیڑھ صد سے زائد مفید اور مؤثر دوائیں
مرض اٹھراء، اولاد نرینہ، امراض معدہ وجگر، نوجوانوں اور شادی شدہ جوڑوں کے امراض۔
بفضلہ تعالیٰ لاکھوں مریض شفاء پاچکے ہیں۔
مطب خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ۔

جرمن وفرانس کی سیل بند ہومیو پیتھک مدر ٹنکچرز سے تیار کردہ بے ضرر زوداثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔
رعایتی قیمت 25ML =/130 روپے 120ML =/500 روپے
GHP-403/GH جوڑوں کا درد، پٹھوں، کمر واعصابی دردوں اور یورک ایسڈ کو خارج کرنے کی منفرد دوا ہے۔
GHP-406/GH گردے ومثانے کی پتھری اور پیشاب کی نالی کی پتھریوں کو خارج کرنے کی مخصوص دوا
GHP-419/GH بدہضمی۔ گیس تیزابیت، جلن، درد، معدہ و آنتوں کی سوزش کی مؤثر دوا
GHP-450/GH پراسٹیٹ غدود کی سوجن اور سوزش کی وجہ سے ہونے والی تکالیف کا شافی علاج
GHP 455/GH (گولڈ ڈراپس) ایمرجنسی ٹانک گھبراہٹ، گیس، ڈپریشن، غم کے بداثرات اور ہائی ولو بلڈ پریشر کیلئے مفید ترین دوا
GHP-555/GH GHP-444/GH مردانہ طاقت کیلئے لاجواب تحفہ دونوں ادویات ملا کر استعمال کریں
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399 ,0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

رمضان المبارک افضال الٰہیہ کے جذب کرنے کا مہینہ ہے

جینٹس، بوائز، شلوار قمیص جینٹس، بوائز ویسٹکوٹ، گرلز لان سوٹ 32 تا 36 سائز قیمت -/350 روپے
رینبو فیشن
عبداللہ خان مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 047-6214377

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، دیجی ٹیبل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-36306163,36368130Fax:042-36368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
Cell:0322-4607400

ربوہ میں سحر وافطار 2۔اگست
انتہائے سحر 3:52
طلوع آفتاب 5:22
زوال آفتاب 12:14
وقت افطار 7:07

مکان برائے فروخت
مکان دومنزلہ واقع 3/17 دار الرحمت وسطی
رابطہ: 03317793120
0012885470757

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

البشیرز
اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم چوکی 047-6214510- 049-4423173

ربوہ میں پہلی بار
شادی بیاہ اور نکاح کی تقریب کی ویڈیو اور فوٹوگرافی کیلئے
لیڈی مووی میکر اینڈ فوٹو گرافر
گھر کی تمام تقریبات کی ویڈیو اور فوٹوگرافی لیڈی مووی میکر اینڈ فوٹو گرافر سے کروائیں۔
سپاٹ لائیٹ ویڈیو اینڈ فوٹو 27/4 دار النصر غربی ربوہ
0300-2092879,0321-2063532, 0333-3532902

محبت سب کیلئے ☆ نفرت کسی سے نہیں
مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز صرافہ بازار سیالکوٹ
طالب دعا: عبدالستار، عمیر ستار
فون شوروم: 052-4292793 فون رہائش: 052-4592316
موبائل: 0300-9613255-6179077
Email:alfazal@skt.comset.net.pk

Tel: 042-36684032
Mobile: 0300-4742974
Mobile: 0300-9491442
دلہن جیولرز
قدیر احمد، حفیظ احمد
طالب دعا
Gold Place Plaza, Shop # 1, Defense Chowk, Main Boulevard Defense Society Lahore Cantt

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-37656300-37642369
-37381738 Fax:7659996
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل
(بالمقابل ایوان محمود ربوہ)
گورنمنٹ لائسنس نمبر 4299
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک بااعتماد ادارہ
ٹریول انشورنس، ہوٹل بکنگ کی سہولت
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtiaztravels@hotmail.com

UNIVERSAL ENTERPRISES
174 Loha Market
Landa Bazar Lahore
Dealers of Pakistan Steel Mills & Importers
Deals in all kind of products HR, CR, GP coils & Sheets
Talb-e-Dua: Mian Zahid Iqbal S/O Mian Mubarik Ali (Late)
Tell: +92-42-37379311,
universalenterprises1@hotmail.com
Cell: 0300-4005633, 0300-4906400

انفرٹیلٹی کلینک
- Sono Hystero Salpingo Graphy
- IUI (Intra Uterine Insemination)
- Power Color Doppler Ultrasound

کیا آپ اولاد جیسی نعمت سے محروم ہیں؟
آج ہی ہمارے ڈاکٹر صاحبان سے چیک اپ اور مشورہ کیلئے تشریف لائیں (مکمل اعتماد اور رازداری کیساتھ)
You Need It.....we bring it
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ
047-6213944
047-6214499

Dawlance Super Exclusive Dealer
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکروویو اوون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ، بیکرز، یو پی ایس سٹیلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس گولبازار ربوہ
047-6214458

wallstreet EXCHANGE COMPANY (PVT) LTD.
دنیا بھر میں رقم بھجوائیں
Send Money all over the world
Demand Draft & T.T for Education
Medical Immigration Personal use
دنیا بھر سے رقم منگوائیں
Receive Money from all over the world
فارن کرنسی ایکسچینج
Exchange of foreign Currency
MoneyGram INSTANT CASH Speed Remit CHOICE
Rabwah Branch
Shop No. 7/14 Gole Bazar, Chenab Nagar, Rabwah
Ph: 047-6213385, 6213385 Fax: 047-6213384

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
بانی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجیے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

خوشخبری
مکمل ڈش مع ریسیور -/4000 روپے میں لگوائیں
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکروویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل ورانٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

FR-10

پاکستان الیکٹرونکس
تمام کمپنی کی "19"22"24"26"32"40"42"46"55 LCD/LEDTV ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں
امپورٹڈ کچن ہوب اور کچن ہڈ کی مکمل ورائٹی اس کے علاوہ سپلٹ اے سی فریج فریزر، واشنگ مشین مائیکروویو اوون، نیز انسٹنٹ گیزر، 6 لیٹر، 8 لیٹر، 10 لیٹر، 12 لیٹر اور 20 لیٹر نہایت ہی کم قیمت پر دستیاب ہیں۔
جنریٹر تمام سائز پٹرول ڈیزل اور گیس میں دستیاب ہیں 1-KVA سے 5KVA
طالب دعا: مقصود احمد ساجد
042-35124127,042-35118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

داؤد آٹوز
DASCO BEST QUALITY PARTS
ڈیلر: سوزوکی، پک اپ وین، آلٹو، F.X، جیپ کلٹس خیبر، جاپان، جینین جاپان چائنہ اینڈ لوکل سپیئر پارٹس
طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس احمد، محمود احمد، ناصر الیاس
13-KA بادامی باغ لاہور آٹو سنٹر
فون شوروم: 042-37700448
042-37725205